(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

قصیدہ

بانت سعاد

مع فرہنگ الفاظ و شرح اردو

از

جناب سید کلیم اللہ صاحب حسینی دکنی مولوی فاضل منشی فاضل (پنجاب یونیورسٹی)

ناشران

شیخ جان محمد الٰہ بخش تاجران کتب علوم مشرقیہ

کشمیری بازار لاہور

سن طباعت فروری ۱۹۴۶ء

قصیدہ بانت سعاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اس قصیدہ کی بزرگی و برتری اس بات سے واضح ہوتی ہے۔ کہ اس کے مصنف ایک صحابیؓ ہیں اور اس کو دربار اقدس میں بلا واسطہ سنائے جانے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ بلکہ اس کو سنکر خوشی سے آپ نے اپنی چادر مبارک کو انعام مرحمت فرمایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے علماء نے اس کی شرحیں لکھیں اور اسکی خدمت سے برکت حاصل کی پس اس ہیچمدان کی یہ جرائت کہاں کہ ان کے مقابلہ میں خامہ فرسائی کرے یا ان کے زمرہ میں داخل ہونے کا خیال دل میں لائے۔ لیکن ہر فرد مسلم حضور انور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی محبت ہر چیز سے زیادہ اپنے دل میں رکھتا ہے۔ کیوں نہ ہو۔ یہی اصل ایمان ہے۔ پس بحکم ؎

اعد ذکر نعمان لنا ان ذکرہ　　هو المسك ما کررته یتضوع

تکرار مدح و ذکر آنحضرت باعث ازدیاد محبت و سبب ترقی ایمان ہے۔ اسلئے انہیں علمائے کرام و شراح عظام کے بیان کی اردو میں تکرار کر کے میں نے بھی اپنے

دل وزبان کو حلاوتِ ایمان سے لذت آمیز کیا ہے۔ ناظرینِ کرام سے دعا کا خواستگار ہوں۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ

موجودہ زمانے کے تعلیمی مدارج پر نظر کرتے ہوئے صرف ضروری مضامین وحل مطالب پر اکتفا کیا گیا۔ تاکہ صنائع وبدائع کی الجھنوں سے تنگ آکر اصل مقصود بھی فوت نہ ہو۔

ابتدائے قصیدہ میں معشوق اور دیگر لوازمات کا ذکر کرنا تشبیب ہے۔ غرض تشبیب سے سامعین کے قلوب پر رقت کا پیدا کرنا منظور ہوتا ہے۔ تاکہ قلوب کو مضمون کی جانب شوق پیدا ہو۔

علامات

ض = ضمہ۔ ف = فتحہ

ک = کسرہ۔ س = سکون

ضف = بضم اول وفتحہ ثانی۔ کس = بکسر اول سکون ثانی

اسی طرح دوسرے علامات کا قیاس کیا جائے۔

سید کلیم اللہ حسینی

مدرس عربی نامپلی ہائی سکول حیدرآباد دکن

شرح قصیدہ بانت سعاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

بَانَتْ سُعَادُ فَقَلْبِی الْیَوْمَ مَتْبُوْلُ
مُتَیَّمٌ اِثْرَھَا لَمْ یُفْدَ مَکْبُوْلُ

بَانَت۔ مونث غائب ماضی۔ بَیْن (ض) جدائی۔ وصل۔ سُعاد۔ نام جیبہ ناظم قصیدہ۔ قَلب (ض) دل۔ عقل۔ قلوب جمع۔ یَوم (ن) روز۔ زمانہ وقت ایّام۔ جمع۔ الیوم میں لام عوض مضاف الیہ ہے۔ یعنی یَومَ البَین مَتبُولٌ ہے بروزن مفعول۔ تَبلٌ (ض) تباہ کرنا۔ بیمار کرنا۔ فنا کرنا۔ بعض نسخوں میں متبول ہے۔ مُتَیَّمٌ۔ فرمانبردار۔ تَیْتِیم بروزن تفعیل مصدر۔ اِثْرٌ نشان بعد پیچھے لَمْ یُفْدَ مجہول فدا ء سر بہا دے کر رہا ہونا۔ مَکْبُول۔ مقید۔ کَبلٌ (ض) قید کرنا۔

ترجمہ۔ (میری محبوبہ) سعاد مجھ سے جدا ہوئی۔ بوقت جدائی میرا دل تباہ اور فرمانبردار بن کر اس کے پیچھے ہو لیا۔ یا اُس کے بعد ذلیل وخوار ہو گیا۔ وہ ایسا قیدی بن گیا ہے۔ کہ فدیہ پر رہا نہیں ہو سکتا۔ بصورت متبول دوسرے دوستوں سے منقطع ہو گیا۔

بَین۔ کے معنی وصل وجدائی لغات اضداد سے ہے۔ فال نیک کی غرض سے مفارقت و ذَھَبَتْ وغیرہ دوسرے اس کے ہم معنی الفاظ پر بَانَتْ

کو ترجیح دی گئی۔

وَمَا سُعَادُ غَدَاۃَ الْبَیْنِ اِذْ رَحَلَتْ
اِلَّا اَغَنُّ غَضِیْضُ الطَّرْفِ مَکْحُوْلُ

واو عاطفہ ما نافیہ غداۃ (ف) صبح۔ اَغَنُّ (رفف) ناک سے باتیں۔ نامراد مرد۔ خوش آواز نرم آواز۔ غضیض (فک) نرم و نازک۔ چشم بیمار چشم۔ سست نگاہ۔ اِذ (ک) وقت۔ رحلۃ (ک) سفر کرنا۔ کوچ کرنا۔ ظبیٌ موصوف محذوف اغن صفت۔

ترجمہ۔ جدائی کی صبح کو جب کہ سعاد نے کوچ کیا۔ تو اس کی آواز سریلی نگاہ نیچی اور آنکھیں سرمگیں تھیں۔

هَیْفَاءُ مُقْبِلَۃً عَجْزَاءُ مُدْبِرَۃً
لَا یُشْتَکٰی قِصَرٌ مِنْھَا وَلَا طُوْلُ

ھیفاء (ف) زن لاغر شکم۔ پتلی کمر۔ مذکر اھیف عجزاءُ (ف) زن کلاں سرین۔ مذکر اَعْجَز۔ اشتکاء۔ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا۔

ترجمہ۔ وہ سامنے آتے ہوئے پتلی کمر والی اور پلٹتے وقت بھرے ہوئے موٹے سرین والی ہے۔ نہ اس کے پست قد ہونے کی شکایت کی جا سکتی ہے۔ نہ دراز ہونے کی۔ یعنی میانہ قد متناسب الاعضا ہے۔

تَجْلُوْ عَوَارِضَ ذِیْ ظَلْمٍ اِذَا ابْتَسَمَتْ
کَاَنَّہٗ مُنْھَلٌ بِالرَّاحِ مَعْلُوْلُ!

جلاء (ف) روشن کرنا۔ ظاہر کرنا۔ ذو (ض) صاحب۔ والا۔ ابتسام۔ مسکرانا عوارض (خفف) دندان۔ ظلم (ف) سفیدی و آبداری دندان۔ مُنْھَلٌ (ف) چشمہ بالضم اسم مفعول آبدار۔ راحٌ۔ شراب۔ معلولُ۔ اسم مفعول۔ عَلّ

(ف ت) دوبارہ سیراب ہونا۔
ترجمہ۔ جب وہ مسکراتی ہے تو اس کے آبدار دنداں ایسے ظاہر ہوتے ہیں گویا کہ وہ اولاً شراب سے پھر بار دیگر پانی سے سیراب کئے گئے ہیں۔ یعنی باوجود سفیدی کے سرخی مائل ہیں۔
شراب میں پانی ملانے سے اس کا رنگ خوشنما گلابی ہو جاتا ہے۔
یا یہ کہ اولاً و ثانیاً شراب ہی سے سیراب کئے گئے ہیں۔

شُجَّتْ بِذِیْ شَبَمٍ مِّنْ مَّآءِ مَحْنِیَةٍ
صَافٍ بِاَبْطَحَ اَضْحٰی وَھُوَ مَشْمُوْلٌ

شُجَّ۔ (ف) شراب میں پانی ملانا۔ ملانا۔ شَبَمٌ۔ (ف ک) سرد۔ مِن۔ بیانیہ مَحْنِیَہ (ف ک) پیچدار نالہ۔ بِاَبْطَح جار بمعنی فی الابطح (ف) وہ نالہ جو زمین سنگلاخ میں ہو۔ ضحیٰ۔ چاشت کا وقت۔ مَشْمُوْل۔ جس پر باد شمالی چلی ہو۔
ترجمہ۔ وہ شراب سرد پانی میں ملی ہوئی ہے۔ جو ایک پیچدار نالے کا صاف و شفاف ہے۔ اور وہ نالہ ایک سنگریزہ والے وسیع میدان میں واقع ہے جس پر بوقت چاشت باد شمالی بھی چلی ہے۔ یا یہ کہ وہ پانی چاشت کے وقت لیا گیا ہے
اس شعر میں پانی کے صفات بیان کئے گئے ہیں۔ (۱) صاف و سرد ہے (۲) پیچدار نالے کا ہے۔ جس کی وجہ خس و خاشاک سے خالی ہے۔ (۳) وسیع و سنگریزہ دار مقام ہونے کی وجہ مصفا و شفاف ہے (۴) باد شمالی کا چلنا جس سے ٹھنکی و لطافت اور شیرینی پیدا ہوتی ہے۔

تَنْفِی الرِّیَاحُ الْقَذٰی عَنْہُ وَاَفْرَطَہٗ
مِنْ صَوْبِ سَارِیَةٍ بِیْضٌ یَعَالِیْلُ

تنفی ۔ صیغہ واحد مونث مضارع ۔ نفی ۔ ہانکنا ۔ ریاح جمع ریح واحد ہوا
قَذَیٰ ۔ خس وخاشاک جو آنکھ یا پانی یا شراب میں گرے ۔ عَنْہُ ضمیر بابطح کی طرف
راجع ہے ۔ افراط ۔ بھر دینا ۔ پر کرنا ۔ صَوب ۔ وہ ابر جس سے بارش ہو ۔ بارش کا
نازل ہونا ۔ سَارِیَۃٌ ۔ وہ ابر جو رات میں آئے ۔ بِیض ابیض کی جمع ابر سفید ۔
یَعَالِیلُ ۔ یَعلُولُ کی جمع گہرا بادل کہ جس کا بعض حصہ بعض پر ہو ۔

ترجمہ ۔ ہوا اس پانی سے خس وخاشاک کو دور کرتی ہے اور اس نالہ کو رات
میں برسنے والے سفید اور گھرے بادلوں نے پر کر دیا ہے ۔

اَکرِم بِہَا خُلَّۃً لَو اَنَّہَا صَدَقَت
مَوعُودَہَا وَلَو اَنَّ النُّصحَ مَقبُولُ

اَکرِم بِہَا ۔ فعل تعجب ۔ یعنی کس چیز نے سعاد کو گرامی کر دیا ۔ خُلَّۃٌ ۔ دوستی
لَو ۔ تمنی کیلئے ہے ۔ صَدَقَ ۔ سچ کہنا مَوعُود اسم مفعول از وعدہ نُصح
نصیحت

ترجمہ ۔ سعاد بلحاظ دوستی کے کیا ہی ارجمند وگرامی ہے ۔ کاش وہ اپنے ...
وصل کے وعدوں کو سچ کر دکھاتی اور وہ میری نصیحت قبول کرتی ۔

لٰکِنَّہَا خُلَّۃٌ قَد سِیطَ مِن دَمِہَا
فَجعٌ وَوَلعٌ وَاِخلَافٌ وَتَبدِیلُ

خُلَّۃٌ ۔ (صفت) دوستی دوست ۔ سِیطَ ماضی مجہول ۔ سَوط ۔ ملانا ۔
مِن بمعنی با ۔ دَمٌ (ف) خون ۔ دَمِہَا کی ضمیر کا مرجع خلۃ ہے فَجع (فس) دردمند
کرنا ۔ خُلَّۃ کی صفت اور سیط کا مفعول ۔ مالم یسم فاعلہ وَلَع (فس) جھوٹ کہنا
اِخلَافٌ بروزن افعال ۔ وعدہ خلافی کرنا ۔

ترجمہ ۔ لیکن سعاد ایسی رفیقہ ہے ۔ کہ دلوں کو دردمند کرنا جھوٹ کہنا وعدہ

وعدہ خلافی کرنا۔ اور وصل کے وعدوں کو تبدیل دینا (یہ سب صفات) اس کے خون میں
شامل اور فطرت میں داخل ہوگئے ہیں۔

فَمَا تَدُوْمُ عَلٰی حَالٍ تَکُوْنُ بِهَا
كَمَا تَلَوَّنُ فِی اَثْوَابِهَا الْغُوْلُ

فا تبدیل کی تفسیر کے لئے آیا ہے۔ ما۔ نافیہ۔ تدوم واحد مونث غائب
مضارع معلوم۔ دوام۔ ہمیشہ رہنا۔ فاعل تدوم سعاد ہے۔ بہا با ملابست
کے لئے ضمیر راجع بطرف حال۔ تلون اصل میں تتلون تھا۔ ایک تا حذف
کر دی گئی۔ تلون رنگ برنگ ہونا۔ اثواب۔ ثوب کی جمع کپڑے۔ غول (فس
چڑیل۔ جن دیو تلون کا فاعل

ترجمہ۔ سعاد ہمیشہ ایک حالت پر نہیں رہتی۔ بلکہ حالت بدلتی رہتی ہے جیسا
کہ چڑیل رنگ بدلتی ہے۔ یعنی ایک رنگ سے دوسرے رنگ میں اور ایک ہیئت
سے دوسری ہیئت میں متبدل ہوتی رہتی ہے۔ یعنی کبھی مہربان تو وصل کے وعدے
اور کبھی غضب ناک تو آتش فراق کے صدمے۔

جن کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ وہ مختلف صورتوں میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ اور
ثوب سے مراد یہاں ہیئت وصورت ہے جس کا بدلنا جن کے ساتھ مخصوص
ہے۔

وَلَا تَمَسَّكُ بِالْعَهْدِ الَّذِیْ زَعَمَتْ
اِلَّا كَمَا تُمْسِكُ الْمَاءَ الْغَرَابِیْلُ

لا تمسک ما تدوم پر عطف ہے۔ مضارع معروف منفی۔ تمسک
پکڑنا اور تمسک اصل میں تتمسک تھا ایک تا۔ حذف کی گئی۔ عہد۔ وعدہ پیمان
الذی۔ موصول۔ زعمت زعم۔ (فس) کہنا۔ کما۔ کاف تشبیہ۔ ما مصدریہ

مَاءُ پانی تمسک کا مفعول بہ ہے۔ غَرَابِیْل۔ غِرْبَالٌ۔ (کس) کی جمع چھلنی۔

ترجمہ۔ سعاد جو عہد و پیمان کرتی ہے۔ اس پر قائم نہیں رہتی۔ اگر رہتی ہے تو اس طرح جس طرح کہ چھلنی پانی کو قائم رکھ سکتی ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ چھلنی میں پانی کا رہنا محال ہے۔ اسی طرح سعاد کا اپنے وعدوں پر قائم رہنا مشکل ہے۔

فَلَا یَغُرَّنْکَ مَا مَنَّتْ وَمَا وَعَدَتْ

اِنَّ الْاَمَانِیَّ وَالْاَحْلَامَ تَضْلِیْلُ

غرور۔ دھوکہ دینا۔ کَ ضمیر مفعول۔ بہ خطابت بسوئے نفس۔ مَامَنَّتْ مَا موصولہ مَنَّتْ ماضی واحد مونث غائب۔ تمنیۃ مصدر بروزن تفعلۃ۔ کسی کو کسی امید پر لگا رکھنا۔ وعد (ف) عہد کرنا۔ اِنَّ الْاَمَانِیَّ جملہ مستانفہ۔ جواب سوال لِمَ لَا یَغُرَّنْکَ۔ اَمَانِیَّ (نف) اُمْنِیَۃ (ضکف) آرزو۔ اَحْلَامُ (نس) حُلُمٌ کی جمع خواب۔ رؤیا۔ تَضْلِیْل۔ گمراہ کرنا۔

ترجمہ سعاد کے امید دلانے اور وعدہ کرنے پر تو اے نفس، دھوکہ نہ کھا اس لئے کہ وہ آرزوئیں اور ایسی خواہشیں گمراہ کرنے والی ہیں۔

کَانَتْ مَوَاعِیْدُ عُرْقُوْبٍ لَّهَا مَثَلًا

وَمَا مَوَاعِیْدُهَا اِلَّا الْاَبَاطِیْلُ

کَانَتْ۔ فعل ناقص واحد مونث مَوَاعِیْدُ (فف) مِیْعَاد (کس) کی جمع وعدہ وقت وعدہ مقام وعدہ عرقوب (ضض) قوم عمالقہ کا ایک مرد ہے۔ جو وعدہ خلافی میں ضرب المثل ہے۔ اس کا قصہ یہ ہے۔ کہ ایک روز عرقوب کے بھائی نے اس سے کھجوریں طلب کیں عرقوب نے کہا۔ جب سبز ہو جائیں گی۔ تب دونگا۔ سبز ہونے پر طلب کیں۔ تو کہا کہ جب سرخ ہو جائیں گی۔ سرخ ہونے پر کہا۔ کہ جب خشک ہو جائیں اور خشک ہونے پر۔ خود عرقوب نے رات ہی رات میں تمام کھجوریں کاٹ

کر غائب کر دیں۔

مثل (فف) کی جمع امثال۔ مانند حالت شئی وصفت شئی اباطیل (فف) باطل کی جمع۔

ترجمہ۔ عرقوب کے وعدے سعاد کے وعدوں کے مماثل ہیں اور اس (سعاد) کے سارے وعدے بالکل باطل ہیں۔

عرقوب کی سعاد سے تشبیہہ دینے میں زیادہ مبالغہ ہے۔ یہ نسبت اسکے کہ سعاد کی عرقوب سے تشبیہہ دیجائے۔

أَرْجُو وَآمُلُ أَنْ تَدْنُو مَوَدَّتُهَا
وَمَا إِخَالُ لَدَيْنَا مِنْكِ تَنْوِيلُ

أَرْجُو وَآمل۔ واحد متکلم مضارع از رجاء (ن) وَآمُلُ (فف) امیدوار ہونا اَنْ مصدریہ تدنو واحد مونث غائب مضارع دُنُوّ (ضص) نزدیک ہونا۔ مَوَدَّتْ (ت) محبت۔ اِیَّایَ۔ مفعول محذوف یعنی مَوَدَّتُهَا اِیَّایَ۔ اخال مضارع متکلم از خیال (فف) لدی نزدیک وقریب۔ تنویل بروزن تفعیل از نوال (نف) بخشش کرنا۔

ترجمہ۔ میں امیدوار رکھتا ہوں کہ سعاد کی محبت و دوستی مجھ سے قریب ہوگی۔ یعنی سعاد مجھ کو دوست رکھیگی۔ (پھر کہتا ہے کہ میری یہ امیدیں میری سادہ دلی سے ہیں۔ ورنہ اس سنگدل اور بیرحم سے ایسی توقع کہاں) اور میں اس بات کا خیال بھی نہیں کر سکتا۔ کہ تیری یہ بخشش یعنی وصل مجھ کو نصیب ہو۔ (بصورت ما نافیہ) اگر ما موصول ہو۔ تو جو کچھ میں اپنے نزدیک تیری (محبوبہ) کی طرف سے خیال کر رہا ہوں۔ وہی تیری بخشش یعنی وصال ہے۔ یعنی آرزوے وصل محض خیال ہی خیال ہے۔ اور یہ خیال بھی میرے حق میں غنیمت ہے۔

أَمْسَتْ سُعَادُ بِأَرْضٍ لَا تُبَلِّغُهَا
إِلَّا الْعِتَاقُ النَّجِيبَاتُ الْمَرَاسِيلُ

امسی۔ فعل ناقص ضد اصبح بارض بمعنی فی الارض۔ لا تبلّغ غائب نفی مضارع۔ تبلیغ۔ پہونچانا۔ یہاں پہنچنا مراد ہے۔ عتاق (کف) عتیق کی جمع جمع شریف اونٹنی۔ نجیبات جمع نجیب (فک) اصیل۔ مراسیل (ف‌ف) جمع المرسال (کس) کی نرم و تیز رفتار اونٹنی۔ جس کے تیز رفتار چلنے سے سوار کو تکلیف نہ ہو۔

ترجمہ۔ سعاد بوقت شب ایسی زمین میں داخل ہوئی ہے۔ کہ وہاں سوائے اصیل و شریف اور تیز رفتار اونٹنیوں کے کوئی نہیں پہونچا سکتا۔

عتاق و نجیبات جمع اس لئے لایا ہے۔ کہ ایسے خوفناک مقام پر تنہا ایک اونٹنی نہیں جا سکتی۔ بلکہ متعدد ہونی چاہیئے۔

وَلَنْ تُبَلِّغَهَا إِلَّا عُذَافِرَةٌ
فِيهَا عَلَى الْأَيْنِ إِرْقَالٌ وَتَبْغِيلُ

عطف ہے لا تبلّغہا پر ضمیر راجع ارض کی طرف۔ عذافرۃ (ف‌ف) وہ اونٹنی جس کے اعضاء سخت ہوں۔ این (فس) تھک جانا عاجز ہونا۔ ارقال (کس) پویہ دوڑنا۔ تبغیل۔ تیز دوڑنا۔

ترجمہ۔ اس سرزمین میں جہاں سعاد کی منزل و قیام گاہ ہے۔ سوائے ایسی اونٹنی کے جو تھک جانے پر تیز چلتی ہے۔ کوئی نہیں لے جا سکتا۔

اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عاشق بھی بڑی بہادری اور ہمت سے وہاں تک پہنچ سکتا ہے۔

مِنْ كُلِّ نَضّاخَةِ الذِّفْرىٰ اِذا عَرِقَتْ
عُرْضَتُهَا طَامِسُ الْاَعْلَامِ مَجْهُولُ

مِنْ بیانیہ - نضّاخۃ (فف) نضخ چشمہ سے پانی کا ابلنا - عین نضّاخۃ وہ آنکھ جس سے آنسو زیادہ نکلیں - ذفریٰ (کس) بنا گوش کان کی لو - عرقت - انعرق (فف) پسینہ - عُرضۃ (ض) ہمت ارادہ طامِسُ اسم فاعل طموس - گم ہونا، ناپید ہو جانا - طامس کا موصوف محذوف یعنی طریق طامس - اَعْلَامُ جمع عَلَمُ (فف) نشان مجھول - طامس الاعلام کی صفت ہے۔

ترجمہ - وہ ان اونٹنیوں میں سے ہے کہ جب ان کو پسینہ آتا ہے - تو بنا گوش یا کنپٹیوں سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے۔ (یہ علامت اصالت و نجابت کی ہے) اور اس کا قصد ایسا راستہ طے کرنا ہے جس کے نشانات مٹ چکے ہوں - اور وہ مجہول و نامعلوم بن گیا ہو۔

تَرْمِي الْغُيُوبَ بِعَيْنَيْ مُفْرَدٍ لَهِقٍ
اِذَا تَوَقَّدَتِ الْحِزَّانُ وَالْمِيلُ

ترمی - مؤنث غائب - ناقہ فاعل - رَمْیٌ (ض) تیر مارنا - ڈالنا - غیوبٌ (صفض) جمع غَیْبٌ (فس) اشیاء بعیدہ - عینی - تثنیہ - عین - آنکھ اصل میں عینین تھا - نون تثنیہ بوجہ اضافت گر گیا - مُفْرَد اسم مفعول از افراد - تنہا - صفت ہے ثور موصوف محذوف کی - لَهِق (فف و فک) گاو سفید رنگ - توقدت بر وزن تفعّل - آگ کا بھڑکنا - حزّان (کف) جمع حَزْن (فن) زمین سخت زاء کی تشدید ضرورت شعری کے لئے - میل (ک) جمع - میلاء (فن) واحد تو دہ ریگ۔

ترجمہ - وہ دور کی چیزوں کو اس طرح دیکھتی ہے - جیسا ریوڑ سے بچھڑا

ہو ایک اکیلا سفید جنگلی بیل دیکھتا ہے۔ جب کہ سخت زمین اور ریت کے ٹیلے بوجہ تمازت آفتاب تپنے اور چمکنے لگتے ہیں۔

ضَخْمٌ مُقَلَّدُهَا فَعْمٌ مُقَيَّدُهَا
فِي خَلْقِهَا عَنْ بَنَاتِ الْفَحْلِ تَفْضِيلُ

ضخم (ف) موٹا۔ مُقَلَّدُ۔ اسم مکان جائے قلاوہ یعنی گردن۔ فَعْمٌ (ف) پر گوشت۔ مُقَيَّدُ۔ اسم مکان پاؤں کا وہ حصہ جہاں بیڑی ڈالی جائے خلق (ف) سرشت پیدائش۔ عَنْ بمعنی عَلٰی بنات، بنت کی جمع لڑکی دختر۔ فَحْلُ (ف) اصیل وقوی نر اونٹ تفضیل از فضل۔ ایک کو دوسرے پر بزرگی دینا۔

ترجمہ۔ اس اونٹنی کی گردن موٹی اور پنڈلیاں پر گوشت ہیں۔ اور وہ خلقت میں ان اونٹنیوں سے جو اصیل اور قوی نر سے پیدا ہوئی ہوں۔ افضل ہے۔

غُلْبَاءُ وَجْنَاءُ عُلْكُومٌ مُذَكَّرَةٌ
فِي دَفِّهَا سَعَةٌ قُدَّامُهَا مِيلُ

غُلْبَاءُ (فس) مونث موٹی گردن والی اغلب مذکر ھی مبتدا محذوف یعنی ھی غلباء وَجْنَاءُ (ف) وہ اونٹنی جس کے رخسارے بڑے ہوں۔ عُلْكُومٌ (فس) سخت وقوی اونٹ مذکر ومونث ہر دو کے لئے مستعمل ہے۔ مُذَكَّرَةٌ۔ وہ اونٹنی جو قوے میں مثل نر کے ہوگئی ہو۔ دَفٌّ (ف) پہلو۔ سَعَةٌ بالفتح والکسر فراخی طاقت قُدَّامُ ضد خلف۔ اگلا حصہ۔ مِيلُ۔ منارہ جو بلند زمین پر مسافروں کی رہنمائی کے لئے بنایا گیا ہو۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی موٹی گردن۔ بڑے رخساروں اور مضبوط قوی والی ہے جیسا کہ نر اونٹ ہوتا ہے۔ اس کے دونوں پہلوؤں میں کشادگی ہے۔ (یعنی ایک دوسرے سے جدا رہتا ہے) اور اس کی گردن مثل منارہ کے اٹھی ہوئی ہے۔

وَجِلْدُهَا مِنْ اُطُوْمٍ لَا يُؤَيِّسُهُ
طِلْحٌ بِضَاحِيَةِ الْمَتْنَيْنِ مَهْزُوْلُ

جِلْدٌ (کس) پوست جُلُوْدٌ جمع اطوم (فف) کچھوا۔ یُؤبِس مضارع تابیس مصدر ذلیل کرنا۔ طِلْحٌ (کس) چیچڑی۔ ضَاحِیَۃٌ (فتح) علانیہ ظاہر۔ متن (فس) پشت۔ مَھْزُوْلٌ ازھزال۔ لاغر۔

ترجمہ۔ اس کی کھال کچھوے کی کھال کی طرح ایسی سخت ہے۔ کہ لاغر چیچڑی اوس کے پہلوؤں کو نرم نہیں کرسکتی۔ (یعنی) نہ اس کا خون چوس سکتی ہے۔ نہ زخمی کرسکتی ہے۔

حَرْفٌ اَبُوْهَا اَخُوْهَا مِنْ مُّهَجَّنَةٍ
وَعَمُّهَا خَالُهَا قَوْدَاءُ شِمْلِيْلُ

حَرْفٌ (فس) باریک کمر قوی الجثہ اونٹنی ابوھا مبتدا اَخُوْھَا خبر مُھَجَّنَۃٌ (صفت) ھَجِیْنٌ۔ وہ غلام باپ عربی عجمی ہو۔ یہاں بمعنی اصیل مستعمل ہے۔ قَوْدَاءُ (فس) دراز پشت دراز گردن شِمْلِیْلٌ (کسکہ) تیز رو۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی قوی الجثہ پتلی کمر والی ہے۔ اس کا باپ اس کا بھائی ہے۔ وہ عربی النسل ہے۔ اور اسکا چچا اس کا ماموں ہے۔ وہ دراز پشت لمبی گردن والی اور تیز رفتار ہے۔ یعنی اس کی نسل غیر کی آمیزش سے محفوظ ہے۔

يَمْشِي الْقُرَادُ عَلَيْهَا ثُمَّ يُزْلِقُهُ
مِنْهَا لَبَانٌ وَاَقْرَابٌ زَهَالِيْلُ

یَمْشِی۔ مضارع۔ مَشْیٌ (فس) چلنا۔ قُرَاد۔ (ضغ) جمع واحد قردان چیچڑی اِزْلَاقٌ۔ پھسلانا۔ لبان (فغ) سینہ اقراب جمع قرب (ضس) کوکھ۔ زھالیل (ف) جمع زُھْلُوْلٌ واحد (ضس) نرم و ہموار

ترجمہ۔ چچڑی اس ناقہ پر چلتی ہے تو اس کا صاف اور چکنا سینہ و کوکھیں (بوجہ موٹاپے کے) اسکو پھسلا دیتے ہیں۔

عَیْرَانَۃٌ قُذِفَتْ بِالنَّحْضِ عَنْ عُرُضٍ
مِرْفَقُھَا عَنْ بَنَاتِ الزَّوْرِ مَفْتُوْلُ

عَیْرَانَۃٌ (فس) وہ اونٹنی جو تیز رفتاری میں گورخر کے مشابہ ہو۔ ھی مبتدا محذوف یعنی ھی عَیْرَانَۃٌ۔ قُذِفَتْ ماضی مجہول قَذْفٌ (فس) ڈالنا۔ کنکروں سے مارنا نَحْضٌ۔ (فس) ابھرا ہوا گوشت۔ عُرُضٌ۔ (ضض) کنارہ۔ مِرْفَقٌ (کس) کہنی بَنَاتٌ جمع بِنْتٌ (کس) لڑکی۔ بیٹی۔ زَوْرٌ (مل) سینہ۔ بَنَاتُ الزَّوْرِ۔ استخوان سینہ یا وہ چھوٹی پھسلیاں جو سینہ سے قریب ہوں۔ مَفْتُوْلٌ فَتْلٌ (فس) بانٹنا۔ لپیٹنا۔ مِرْفَقٌ مبتدا۔ مَفْتُوْلٌ۔ خبر

ترجمہ۔ وہ اونٹنی تیز رفتاری میں گورخر کے مانند ہے۔ اس کے اطراف پر گوشت ہیں۔ اور اس کی بٹی ہوئی کہنیاں سینہ سے علیحدہ رہتی ہیں۔

بازوؤں کا بٹا ہوا اور سینہ سے دور رہنا یہ اونٹنیوں کی عمدہ صفت ہے۔

کَاَنَّمَا فَاتَ عَیْنَیْھَا وَمَذْبَحَھَا
مِنْ خَطْمِھَا وَمِنَ اللَّحْیَیْنِ بِرْطِیْلُ

کَاَنَّ حرف تشبیہ۔ مَا موصولہ بمعنی الذی اسم کَاَنَّ۔ فَاتَ۔ (ف) بمعنی تقدم اصمعی کہتا ہے۔ کہ چہرے کا ہر ایک حصہ فَائِتٌ کہلاتا ہے۔ عَیْنَیْ تثنیہ نون تثنیہ بوجہ اضافت حذف کیا گیا۔ مَذْبَحٌ جائے ذبح۔ گلا۔ خَطْمٌ (فس) ناک کے سامنے کا حصہ جس میں رسی (مہار) ڈالی جائے۔ لَحْیٌ۔ جبڑا۔ بِرْطِیْلٌ (کسک) لوہے یا پتھر کا دراز ہتھیار جس سے پتھر کاٹتے ہیں۔

ترجمہ۔ گویا اس کے چہرہ کا وہ حصہ جو جائے نکیل سے لے کر آنکھوں تک اور

جبڑوں سے اوس کے گلے تک ہے۔ (قوت و صلابت و طوالت میں) مثل بربطیل کے ہے۔ بعض نسخوں میں بجائے فَاتٌ کے قَابٌ ہے۔

قَابٌ (ف) مقدار اس صورت میں مَا کافہ ہوگا جو اِنّ کو عمل کرنے سے روک دیگا۔

تَمُرُّ مِثْلَ عَسِيْبِ النَّخْلِ ذَا خُصَلٍ
فِي غَارِزٍ لَمْ تُخَوِّنْهُ الْأَحَالِيْلُ

تَمُرُّ۔ مضارع امرار۔ لوٹانا مرور۔ جانا گذرنا۔ مِثْلَ (کس) مانند ذَنَبًا (ف) دم۔ ذَنَبًا موصوف محذوف مثل صفت عَسِيْبٌ (ذک) شاخ خرما جس پر پتے نہ نکلے ہوں۔ خُصَلٌ (ضف) جمع واحد۔ خُصْلَةٌ (ضس) چونڈا۔ غَارِزٌ (ف) مادہ شتر کم شیر۔ ضَرْعٌ محذوف یعنی فِي ضَرْعٍ غَارِزٍ فِي بمعنی عَلٰى۔ ضَرْعٌ (فس) پستان۔ تُخَوِّنْ اصل میں تَتَخَوَّنْ تھا۔ ایک تا حذف کی گئی۔ تَخَوَّنْ۔ کم کرنا۔ أَحَالِيْلُ جمع إِحْلِيْلٌ (ک) سوراخ پستان۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی اپنی دم کو کھجور کی نورستہ شاخ کے مانند اور گچھے دار بالوں والی ہے۔ اپنے پستانوں پر (مکھیوں کے دور کرنے کے لئے) ہلاتی ہے جس کو سوراخ پستان نے شیر دہی کی وجہ سے نہیں گھٹایا۔

یعنی۔ وہ اونٹنی اتنی قوی اور سرکش ہے کہ اس کا دودھ نہیں دوہ سکتے اور وہ پستانوں سے ٹپک پڑتا ہے جس سے اس کے پستان کم نہیں ہوتے اور مکھیاں اس پر جمع ہو جاتی ہیں۔ ان کے دور کرنے کیلئے دم ہلاتی رہتی ہے۔ یا یہ کہ وہ غیر زائیدہ ہے۔

قَنْوَاءُ فِي حُرَّتَيْهَا لِلْبَصِيْرِ بِهَا
عِتْقٌ مُبِيْنٌ وَفِي الْخَدَّيْنِ تَسْهِيْلُ

قنواء (فس) زن بلند بینی (نتھی) ھی مبتدا محذوف حرتین۔ تثنیہ حرۃ
(ضنت) آزادو۔ شریف یہاں کان مراد ہے۔ روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ واصحابہ وسلم نے جب یہ شعر سماعت فرمایا۔ تو صحابہ سے دریافت کیا حرتیتھا
کے کیا معنی ہیں۔ بعض صحابہ نے عرض کیا آنکھ ہے۔ اور بعض نے سکوت اختیار کیا۔
تب آپ نے فرمایا۔ کان مراد ہیں۔ بصیر بصارت۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ یا دل
کی آنکھوں سے دیکھنا۔ عتیق (کس) شرافت مبین اسم فاعل۔ ابانۃ ظاہر کرنا
خد (فت) رخسارہ۔ تسہیل۔ نرمی۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی بلند اور خوشنما ناک والی ہے۔ اور اس کے دونوں کانوں میں
مرد بینا مبصر (جو اونٹنیوں کے محاسن وعیوب سے واقف ہو) کیلئے شرافت نمایاں ہے۔ اور
اس کے دونوں رخساروں میں نرمی ونازکی ہے۔

تخدی علی یسرات وھی لاحقۃ
ذوابل مسھن الارض تحلیل

تخدی بروزن ترمی خدی تیز چلنا۔ یسرات (فس) یا (فف) پاؤں
لاحقۃ لحاق سے مشتق ہے پہنچنا ملا لینا۔ ھی کا مرجع ناقۃ اگر لاحقۃ
لحوق سے مشتق ہو۔ تو بمعنی باریک کمر اور ھی کا مرجع یسرات ہوگا۔ ذوابل
(فف) جمع ذابل خشک و باریک۔ مس (فت) چھونا۔ تحلیل۔ حلال کرنا۔
کسی چیز میں مبالغہ نہ کرنا۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی (بحالت بے پرواہی) اس قدر تیز چلتی ہے۔ کہ اپنے اگلوں
کو ملا لیتی ہے۔ اپنے خشک ولاغر پاؤں سے جو زمین کو بہت ہی کم صرف قسم کو حلال
کرنے کے لئے چھوتے ہیں۔

سُمْرُ الْعُجَايَاتِ يَتْرُكْنَ الْحَصَى زِيَمًا
لَمْ يَقِهِنَّ رُؤُوسَ الْأُكْمِ تَنْعِيلُ

سُمْرٌ (عس) گندمی یہی مبتدا، ضمیر راجع بسوئے یسرات۔ عجایات
(ضف) جمع عجایۃ اعصاب دست و پا۔ یَتْرُکْنَ مضارع ترک بمعنی جعل کر دینا۔
حصی (ف) سنگریزہ۔ کنکریاں۔ زِیَمًا (کف) متفرق۔ اِبْقَاء باقی رکھنا۔ رُؤُوس۔
(ض) جمع راس سر۔ اُکْمٌ (مض) جمع اَکَمَۃ (فس) ٹیلہ۔ پشتہ۔ تنعیل۔ اونٹ
کو نعل باندھنا۔

ترجمہ۔ اس کے سستے ہوئے سخت پاؤں گندم گوں نیزے ہیں جو کنکریوں
کو چلنے میں اڑاتے اور پراگندہ کرتے ہیں۔ نعل بندی بلند ٹیلوں کی چوٹیوں سے
اس کے پاؤں کو نہیں بچاتی۔ یعنی ٹیلوں کی چوٹیوں پر کثرت سے چلنے اور وہاں
کے پتھروں سے ٹکرا کر اس کے نعل باقی نہیں رہتے۔ البتہ اس کے سخت سم ہی
تاب لا سکتے ہیں۔

كَأَنَّ أَوْبَ ذِرَاعَيْهَا إِذَا عَرِقَتْ
وَقَدْ تَلَفَّعَ بِالْقُورِ الْعَسَاقِيلُ

کَاَنَّ حرف تشبیہ اس کی خبر شعر نمبر ۳۲ میں ذِرَاعَا عَیْطَلٍ الخ ہے۔
اَوْب (فس) حرکت۔ ذراع (کف) بازو۔ عَرَق (ف) پسینہ۔ پسینہ سے آنا۔ و
قد میں واو حالیہ ہے۔ تَلَفَّعَ بروزن تَفَعَّلَ کپڑا پہننا تمام بدن کو کپڑوں
سے ڈھانک لینا۔ قُور (عس) جمع قارۃ چھوٹا۔ عَسَاقِیل (فف) سراب۔

ترجمہ۔ اس کے اگلے پاؤں کی تیز حرکت جبکہ وہ شدت گرمی سے پسینہ
لے آوے اور اس وقت کہ چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں کو سراب ڈھانک لے۔ خبر
ملاحظہ ہو شعر ۳۲ میں، یعنی ایک دراز قامت ادھیڑ عورت کے دونوں ہاتھوں

کی تیز حرکت کے مشابہ ہے جب کہ وہ اپنے مردہ بچے کے غم میں بسرعت سینہ کوبی کر رہی ہو۔

یَوْمًا تَظَلُّ بِہِ الْحِرْبَاءُ مُصْطَخِدًا
کَاَنَّ ضَاحِیَہٗ بِالشَّمْسِ مَمْلُوْلٗ

تَظَلُّ مضارع فعل ناقص بِہٖ با بمعنی فی حِرْبَاءُ (کس) گرگٹ مُصْطَخِدًا اسم فاعل اصطخاد بروزن افتعال گرمی آفتاب سے جلنا۔ تاء بوجہ قرب صاد طاء سے بدل دی گئی۔ ضَاحِیْ ظاہر مرجع ضمیر حرباء مَمْلُوْلٌ بھنا ہوا مَلَّۃ (ف) چنگاری۔ بھوبل خاکستر گرم۔

ترجمہ ۔ وہ ناقہ ایسے دن میں تیز رفتاری کرتی ہے جب کہ شدت حرارت سے گرگٹ بھی (جو گرمی کی برداشت کا عادی ہے) اس طرح جل اٹھتا ہے۔ گویا اس کا ظاہر جسم دھوپ کی تیزی و تپش آفتاب سے بھوبل میں دبی ہوئی روٹی کے مانند ہو جاتا ہے۔

وَقَالَ لِلْقَوْمِ حَادِیْھِمْ وَقَدْ جَعَلَتْ
وُرْقُ الْجَنَادِبِ یَرْکُضْنَ الْحَصٰی قِیْلُوْا

وَقَالَ عطف ہے یَظَلُّ پر قَوْمٌ (ف) مردوں کے لئے خاص ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ حادی حُدَاءٌ وہ سرود جو ساربان اونٹ چلاتے وقت الاپتے ہیں۔ تاکہ اونٹ جوش میں آکر تیز چلے اور منزل دراز جلد طے کرے جَعَلَ بمعنی شَرَعَ وُرْقٌ (ض) جمع اَوْرَاقٌ (س) خاکستری رنگ۔ جَنَادِبُ (ف) جمع جُنْدُبٌ (ضسف) مکھی رَکْضٌ (کس) لات مارنا پاؤں کو حرکت دینا حَصٰی (ف) سنگریزہ۔ قِیْلُوْا جمع امر حاضر قَیْلُوْلَہ ۔ دوپہر میں سونا۔

ترجمہ۔ شدت گرمی سے تنگ آکر حدی خوان بھی پکار اٹھا کہ قیلولہ کرو
درآں حالیکہ خاکستری رنگ کی مکھیاں بھی گرمی کی تاب نہ لاکر بیٹھنے کے ارادے سے
سنگریزوں پر پاؤں مارنے لگتی ہیں۔ لیکن ان کے جل اٹھنے کی وجہ سے پاؤں
ہٹا لیتی ہیں۔

شَدَّ النَّهَارِ ذِرَاعَا عَيْطَلٍ نَصَفٍ
قَامَتْ فَجَاوَبَهَا نُكْدٌ مَثَاكِيلُ

شَدَّ (فت) دن کا بلند ہونا۔ ظرف ہے۔ قَيِّلُوا یا اَوَّبَ کا۔ عَيْطَل (فس)
زن دراز گردن نَصَفٌ (ففت) ادھیڑ۔ وہ عورت جو جوانی اور بڑھاپے کے درمیان
ہو۔ جَاوَبَ ماضی مُجَاوَبَۃ باہم گفتگو کرنا فعل کا تذکیر فاعل کے جمع ہونے کی وجہ سے ہے
جیسے قَالَ نِسْوَۃٌ۔ مَثَاكِيل (ففت) جمع مِثْكَال (کس) وہ عورت جس کے بچے مرجائیں۔
ترجمہ۔ وہ ناقہ دن چڑھے (تیز گرمی میں) تیزی سے پاؤں چلاتی ہے۔ جس
طرح ایک درازقد ادھیڑ عورت اپنے بچے کے مرنے پر سینہ کوبی کرتی ہے۔ اور جب
اس کو دوسری عورتیں جن کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں روکر جواب دیتی ہیں۔ تو
وہ تیز تیز ہاتھ سینہ پر مارنے لگتی ہے۔

ادھیڑ عورت اس لئے کہا کہ جوان عورت شرم وحیا سے زیادہ شور وغل نہیں
کرتی اور بوڑھی مصائب و تکالیف برداشت کرنے کی عادی ہو جاتی
ہے۔

نَوَّاحَةٌ رِخْوَةُ الضَّبْعَيْنِ لَيْسَ لَهَا
لَمَّا نَعَى بِكْرَهَا النَّاعُونَ مَعْقُولُ

نَوَّاحَة (فت) مبالغہ از نوحہ۔ مجرور بصورت صفت عَيْطَل یا خبر ھی مبتدا
محذوف رِخْوَۃ (کس) دوسری صفت یا خبر دوم سست ضَبْع (فس) بازو لَمَّا

ظرف وقت بِکْرٌ (ک) اکلوتہ بچہ۔ وہ پہلا بچہ کہ اس کے بعد دوسرا نہ پیدا ہوا ہو۔ فاہون جمع فاعی اسم فاعل نَعْیٌ (ف) موت کی خبر دینا۔ مَعْقُوْل عقل اسم لیس۔ لَہَا۔ خبر

ترجمہ۔ اس ناقہ کے پاؤں کی تیز حرکت اس نوحہ کرنے والی عورت کے ہاتھوں کے مانند ہے کہ جس کے ہاتھ (کثرت غم واندوہ سے) ڈھیلے پڑ گئے ہوں۔ خصوصاً اسوقت کہ موت کی خبر دینے والوں نے اس کے اکلوتے بچے کے مرنے کی خبر دی ہو جسکو سنکر اسکی عقل زائل ہو گئی ہو۔

تَفْرِی اللَّبَانَ بِکَفَّیْہَا وَمِدْرَعُہَا
مُشَقَّقٌ عَنْ تَرَاقِیْہَا رَعَابِیْلُ

تَفْرِی مضارع فَرْیٌ وَافْرَاءٌ۔ کاٹنا۔ قطع کرنا۔ لَبَان (ف) سینہ مِدْرَعٌ (کسر) قمیص۔ مُشَقَّقٌ۔ اسم مفعول شق۔ پھاڑنا۔ چاک کرنا۔ تَرَاقِی (فف) جمع تَرْقُوَہ (فسض) سینہ کی ہڈیاں۔ رَعَابِیْل (فف) جمع رَعْبُوْل (ف) پارہ پارہ ٹکڑے دھجیاں۔

ترجمہ۔ وہ عورت (بسبب شدت غم) اپنے ہاتھوں سے سینہ کو پیٹتی ہے۔ اور اس کی قمیض سینہ پر سے پھٹ کر پرزے پرزے ہو گئی ہے۔

تَسْعَی الْوُشَاۃُ جَنَابَیْہَا وَقَوْلُہُمْ
اِنَّکَ یَا ابْنَ اَبِی سُلْمٰی لَمَقْتُوْلُ

سَعْی (ف) دوڑنا تیز چلنا۔ وُشَاۃ (ضف) جمع وَاشِی غماز سخن چین۔ چغل خور۔ جَنَابَیْن۔ تثنیہ جناب۔ طرف کنارہ مرجع ضمیر ھا ناقہ قَوْل (ف) کلام اَبُو سُلْمٰی کنیت جد کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ۔ دادا کی طرف ان کی شہرت کی وجہ سے اپنے آپ کو منسوب کیا ہے جیسے قول پیغمبر علیہ السلام کا۔ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِب یا

اس نسبت سے فال نیک لیا ہے۔

ترجمہ۔ چغل خور اس ناقہ کے دونوں جانب یہ کہتے ہوئے دوڑتے پھرتے ہیں۔ کہ اے ابی سلمیٰ کے بیٹے تو اب ضرور قتل کیا جائے گا۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تیرے قتل کے لئے صادر ہو چکا ہے۔

پہلے ہی میں فراق یار میں مغموم اور تکالیف سفر سے دردمند تھا۔ اب طرہ یہ کہ میرے حاسدوں نے مجھے میرے قتل کا حکم سنایا۔ اب میرے دل کا اضطراب حد تحریر سے باہر ہے۔

وَقَالَ كُلُّ خَلِيلٍ كُنْتُ آمُلُهُ
لَا أُلْهِيَنَّكَ إِنِّي عَنْكَ مَشْغُولُ

خَلِيلٌ۔ دوست صادق آمل (ف) امید آرزو اُلْهِيَنَّكَ مضارع موکد بنون ثقیلہ اِلْهَاءٌ روکنا۔

ترجمہ۔ (سب سے زیادہ تکلیف دہ امر یہ ہے کہ) میرا ہر وہ دوست جس سے میں (حفاظت واعانت کی) امید رکھتا تھا وہ یہ کہنے لگا کہ میں تجھ کو اس آفت سے نہیں بچا سکتا۔ کیونکہ میں اپنے ہی کاموں میں مصروف ہوں تو اپنے بچاؤ کی آپ تدبیر کر لے۔

فَقُلْتُ خَلُّوا سَبِيلِي لَا أَبَا لَكُمُ
فَكُلُّ مَا قَدَّرَ الرَّحْمٰنُ مَفْعُولُ

خَلُّوا۔ چھوڑ دو امر تَخْلِيَةٌ۔ ترک کرنا۔ سَبِيلٌ۔ راستہ لا نفی جنس ابا اسم لا قَدَّرَ ماضی تَقْدِيرٌ اندازہ کرنا۔ رَحْمٰنٌ و رَحِيمٌ۔ ہر دو رحمت سے مشتق ہیں۔ لیکن رحمٰن اللہ عزوجل کے لئے مختص ہے لَا أَبَا لَكُمْ۔ کبھی مذمت کے لئے آتا ہے۔ بمعنی مجہول النسب اور کبھی مدح میں استعمال ہوتا ہے۔ یعنی بے نظیر

ترجمہ۔ جب میں نے ان کی بے التفاقی دیکھی تو کہا کہ اے مجہول النسب نالائقو! یا اے بدنظیر لیاقت سندو! میرا راستہ چھوڑ دو اور مجھے آپ کے ساتھ ملاقات کرنے سے نہ روکو، کیونکہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا ہے۔ وہ ہو کے رہے گا۔

كُلُّ ابْنِ أُنْثَى وَإِنْ طَالَتْ سَلَامَتُهُ
يَوْمًا عَلَى آلَةٍ حَدْبَاءَ مَحْمُولُ!

كُلُّ (مذ) تمام۔ ہر ایک۔ اُنْثَى (مذ) عورت ابن کی اضافت اُنثیٰ کیطرف اس وجہ سے ہے کہ یہ قرابت قطعی ہے۔ بلحاظ اب کے کیونکہ وہ ظنی ہے۔ اِنْ التصالیہ ہے۔ جزا کی ضرورت نہیں۔ آلَة (مف) چارپائی۔ ڈولا۔ تابوت جس پر نعش اٹھائی جائے۔ حَدْبَاء (ف) مؤنث۔ اَحْدَبُ مذکر۔ کوزہ پشت محدب بمعنی بلند۔ مَحْمُولٌ۔ حَمَلَ (ف) اٹھانا۔

ترجمہ۔ ہر وہ شخص جو عورت سے پیدا ہوا ہو اگرچہ اس کی عمر (کتنی ہی) دراز (کیوں نہ) ہو۔ ایک نہ ایک دن وہ تابوت پر اٹھایا جائے گا۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۝

أُنْبِئْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ أَوْعَدَنِي
وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ مَأْمُولُ

نُبِّئْتُ وَأُنْبِئْتُ بمعنی واحد۔ اِنْبَاء (ک) خبر دینا۔ اَوْعَدَ ماضی اِيْعَاد (ک) ڈرانا۔ وَالْعَفْوُ۔ واؤ حالیہ عَفْوٌ جرم سے درگذر کرنا۔ مَأْمُولٌ۔ اَمَلٌ (مف) امید۔

ترجمہ۔ مجھ کو یہ اطلاع ملی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے (قتل سے) ڈرایا ہے۔ حالانکہ آپ اللہ کے رسول اور رحمۃ للعالمین ہیں کہ

آپ کی ذات سے عفو و کرم کی ہی امید ہے۔

اگرچہ جرم من کوہ گراں است - ترا دریائے رحمت بیکراں است

فَقَدْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ مُعْتَذِرًا
وَالْعُذْرُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ مَقْبُولُ

عطف ہے۔ اتیت پر اتیان آنا۔ معتذرا اسم فاعل اعتذار (ک) عذر چاہنا۔

ترجمہ۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ان الزامات کی عذر خواہی کے لئے آیا ہوں۔ جو مجھ پر عاید کئے گئے ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقتضائے کرم و کمال رحمت سے عذر خواہ کے عذر کو قبول فرماتے ہیں۔

ہر کس کہ بدرگاہ تو آید بہ نیاز - محروم ز درگاہ تو کسے گرد و باز

تکرار نام استلذاذ کیلئے ہے۔ مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ ذِكْرَهُ

مَهْلًا هَدَاكَ الَّذِي أَعْطَاكَ نَافِلَةَ
الْقُرْآنِ فِيهَا مَوَاعِيظُ وَتَفْصِيلُ

مَهْلًا مہلت دینا۔ مصدر منصوب۔ اَمْهِلْ مَهْلًا یا اسم فعل بمعنی اَمْهِلْ هَدَى ہدایت۔ رہنمائی کرنا۔ ک ضمیر مخاطب بسوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صنعت التفات) نَافِلَةٌ عطیہ۔ وہ عبادت جو فرض نہ ہو۔ مَوَاعِظ جمع مَوْعِظَةٌ نصیحت۔ پند۔ تفصیل۔ جدا کرنا۔

ترجمہ۔ آپ مجھ کو مہلت عنایت فرمائیے (تاکہ میں اپنے احوال عرض خدمت کروں) اللہ تعالیٰ آپ کو (میرے قصور کے معافی کی ہدایت عنایت کرے) جس نے آپ کو (علاوہ نبوت کے) ایک عطیہ زائدہ قرآن شریف بھی مرحمت فرمایا ہے جس میں ہر قسم کی نصیحتیں اور حق و باطل یا حرام و حلال کی تفصیل و تمیز ہے۔

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ ۵

لَا تَاۡخُذَنِّیۡ بِاَقۡوَالِ الۡوُشَاۃِ وَلَمۡ
اُذۡنِبۡ وَاِنۡ کَثُرَتۡ فِیَّ الۡاَقَاوِیۡلُ

اَخۡذٌ (ف) پکڑنا لَمۡ اُذۡنِبۡ نفی حجد بلم - اِذۡ نَبۡ - گناہ کرنا ذَنۡبٌ (ف) گناہ - اَقۡوَالٌ و اَقَاوِیۡلُ - جمع قول -

ترجمہ - یارسول اللہ ان چغل خوروں کی بات پر مجھ سے مواخذہ نہ فرمایئے اگرچہ مجھ پر بہت سی باتیں بطور تہمت و افترا لگائی گئی ہیں - لیکن حقیقتًا میں نے کسی گناہ کا ارتکاب نہیں کیا ہے -

لَقَدۡ اَقُوۡمُ مَقَامًا لَوۡ یَقُوۡمُ بِہٖ
اَرٰی وَاَسۡمَعُ مَا لَوۡ یَسۡمَعُ الۡفِیۡلُ

لَقَدۡ لام جواب قسم محذوف کیلئے ہے یعنی وَاللہِ لَقَدۡ اَقُوۡمُ مَقَامًا قِیَامٌ (ک) کھڑا ہونا حاضر ہونا مقام (ن) قَامَ یَقُوۡمُ سے اور بالضم اِقَامَۃٌ سے بمعنی جائے قیام - یعنی مجلس نبی صلی اللہ علیہ وسلم - بِہٖ بمعنی فِیۡہِ - لَوۡ - حرف شرط جواب تَظَلُّ الخ - فِیۡلٌ (ک) ہاتھی -

ترجمہ - خدا کی قسم میں ایسی بزرگ اور پرشوکت مجلس میں کھڑا ہوا ہوں کہ جہاں اگر ہاتھی بھی کھڑا ہوتا اور جس چیز کو میں دیکھ رہا ہوں اسے وہ دیکھتا اور جن باتوں کو میں سن رہا ہوں - انہیں سنتا تو ضرور کانپنے لگتا، جواب لَوۡ اگلے شعر میں ہے -

لَظَلَّ یَرۡعَدُ اِلَّا اَنۡ یَکُوۡنَ لَہٗ
مِنَ الرَّسُوۡلِ بِاِذۡنِ اللہِ تَنۡوِیۡلُ

لَظَلَّ۔ لام جواب لَو ظَلَّ۔ اَخوات کَانَ سے ہے۔ فعل ناقص یُرعَدُ مضارع رَعَد (ف) کانپنا۔ لرزنا۔ اِذن (ک) حکم تَنوِیلٌ بخشش۔

ترجمہ۔ اگر ہاتھی اس مجلس میں کھڑا ہوتا تو آپ کی عظمت و شوکت سے، کانپنے لگتا۔ مگر جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بحکم خداوندی امان عنایت فرماتے۔

حَتّٰی وَضَعتُ یَمِینِی لَا اُنَازِعُہٗ
فِی کَفِّ ذِی نَقِمَاتٍ قِیلُہُ القِیلُ

حَتّٰی انتہائے غایت کے لئے۔ وَضَعُ (ف) رکھنا یَمِینٌ (ف) سیدھا ہاتھ وضع یمین سے مراد بیعت و مصافحہ کرنا ہے۔ مُنَازِعَۃ مخالف کرنا۔ نقمات (ف) نَقِمَۃٌ انتقام۔ بدلہ لینا۔ قِیلٌ۔ قول صادق جواب قاطع۔

ترجمہ۔ میں اس مجلس میں اجلال پر کھڑا رہا۔ حتیٰ کہ اپنا سیدھا ہاتھ بغیر کسی پس و پیش کے (بیعت کرنے کیلئے) آپ کے اس دست مبارک پر رکھدیا۔ جو (کفار سے) انتقام لینے والا ہے اور آپ کا قول ہی قول صادق ہے۔

لَذَاکَ اَھیَبُ عِندِی اِذ اُکَلِّمُہٗ
وَقِیلَ اِنَّکَ مَنسُوبٌ وَّمَسئُولٌ

لام۔ تاکید۔ ذاک۔ اشارہ بجانب سید کائنات۔ اَھیَبُ۔ اَفعَلُ تفضیل۔ ھَیبَۃٌ۔ خوف بزرگی۔ تَکلِیمٌ۔ کسی سے گفتگو کرنا۔ وَقِیلَ۔ واؤ حالیہ یا عاطفہ۔

ترجمہ۔ جس وقت میں آپ سے کلام کر رہا تھا۔ آپ میرے نزدیک زیادہ ہیبت ناک اس لئے تھے۔ کہ مجھ سے کہا گیا تھا کہ آپ مجھ کو گناہوں کی طرف منسوب فرمائینگے اور (جرائم کے متعلق) مجھ سے سوال فرمائینگے۔

خوف۔ ضرر کے اندیشہ سے ہوتا ہے جو دشمنوں کے لیے مختص ہے۔ اور مہابت
عظمت و سطوت سے جیسے ہیبت علماء و انبیا۔ مِنْ رَّاهُ بَدَاهَةً هَابَهٗ

مِنْ خَادِرٍ مِنْ لُیُوْثِ الْاُسْدِ مَسْکَنُهٗ
بِبَطْنِ عَثَّرَ غِیْلٌ دُوْنَهٗ غِیْلُ

خَادِرٌ (ف) وہ شیر جو جنگل میں ہو خدر (س) جنگل مِنْ تبعیضیہ
لُیُوْث جمع لیث (ف) شیر قوی اُسْدٌ (ض س) جمع اَسَدٌ (فف) شیر۔
مَسْکَن (ف) جائے سکون۔ بَطْنٌ (ف) وسط عَثَّرُ۔ ایک مقام کا نام ہے۔ جو
شیروں کا مسکن ہے اور وہاں کے شیر قوی ہوتے ہیں غِیْل (ک) جنگل۔ دُوْنَ
(ض) ظرف بمعنی قبل۔ امام سامنے۔

ترجمہ۔ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اس شیر سے زیادہ
ہیبت ناک تھے۔ جس کا مسکن وسط عثر میں جو شیروں کا بن ہے ہو اور اس بن
کے چاروں طرف جنگل ہی جنگل ہے۔
شیر جنگل میں زیادہ ہیبت ناک ہوتا ہے خصوصاً اس وقت جبکہ جنگل زیادہ
وسیع اور اسکے اطراف و اکناف میں کوئی آبادی نہ ہو۔

یَغْدُوْ فَیُلْحِمُ ضِرْغَامَیْنِ عَیْشُهُمَا
لَحْمٌ مِّنَ الْقَوْمِ مَعْفُوْرٌ خَرَادِیْلُ

غُدُوَّة (ض) اول صبح چلنا۔ بعض نسخوں میں یَغْذُوْ بذال معجمہ ہے۔
غَذْوٌ (ف) پرورش کرنا۔ لَحْمٌ۔ گوشت کھلانا۔ ضِرْغَام (س) شیر قوی یہاں
بچہ شیر مراد ہے۔ بچہ والی شیرنی زیادہ غضبناک ہوتی ہے۔ عَیْشٌ (ف) زندگی
بمعنی روزی و خوراک مستعمل ہے۔ مَعْفُوْرٌ بروزن مفعول۔ خاک آلودہ
عَفْرٌ (فف) خاک عَفْرٌ (فس) خاک آلود کرنا۔ خَرَادِیْل (فف) لحم کی صفت

ٹکڑے ٹکڑے۔ خَرَدَلَ اللَّحْمَ گوشت کا ٹکڑا۔

ترجمہ۔ آپ اس شیر سے زیادہ رعب والے ہیں جو صبح اپنے بچوں کو گوشت کھلانے کے لئے نکلے جن کی خوراک انسان کا گوشت ہو۔ جو زمین پر ٹکڑے ٹکڑے بنا کر ڈال دیا گیا ہو۔

آدم خوار شیر زیادہ غضبناک ہوتا ہے۔ اور انسان اسی سے زیادہ ڈرتا ہے۔ گوشت کے ٹکڑے کر دینے سے زیادہ غصہ کا اظہار ہوتا ہے۔

اِذَا یُسَاوِرُ قِرْنًا لَا یَحِلُّ لَہٗ

اَنْ یَّتْرُکَ الْقِرْنَ اِلَّا وَھُوَ مَفْلُوْلُ

مُسَاوَرَۃ۔ ایک دوسرے پر حملہ کرنا قِرْن (کس) برابر کا مقابل یَحِلُّ از حلال ضد حرام۔ مَفْلُوْل۔ فَلّ۔ تلوار کا کند ہونا۔ دندانے پڑنا مراد شکست دینا۔ مَجْدُوْل زمین پر گرا ہوا۔ جدالۃ (ف) زمین۔

ترجمہ۔ جب وہ شیر اپنے کسی برابر کے مقابل سے جنگ کرتا ہے۔ تو اس کو حلال (جائز) نہیں۔ کہ اپنے مقابل کو بغیر ٹکڑے کئے صحیح وسالم چھوڑ دے۔ یا اس کو زمین پر گرا کے ہلاک کئے بغیر چھوڑ دے۔

مِنْہُ تَظَلُّ سِبَاعُ الْجَوِّ ضَامِزَۃً

وَلَا تَمَشّٰی بِوَادِیْہِ الْاَرَاجِیْلُ

سِبَاع جمع سَبُع (ف) درندہ جَوّ (فتح) درمیان آسمان و زمین وسیع جنگل۔ ضَامِزَۃ۔ بزائے معجمہ خاموش ساکن بعض نسخوں میں ضَامِرَۃ بمعنی لاغر ہے تَمَشّٰی از باب تَفَعُّل۔ مَشْی چلنا اَرَاجِیْل جمع رَاجِل۔ پیادہ

ترجمہ۔ وہ شیر ایسا قوی ہے کہ اس کے خوف سے جنگل کے تمام درندے خاموش وساکت ہیں۔ یا بھوک کے مارے لاغر ہو گئے ہیں اور پیادہ پا

مسافر اس کے خوف سے اس جنگل میں نہیں چل سکتے۔

وَلَا یَزَالُ بِوَادِیْهِ أَخُوْ ثِقَةٍ ۔
مُطَرَّحُ الْبَزِّ وَالدِّرْسَانِ مَأْكُوْلُ

بِوَادِیْهِ خبر لا یزال مقدم۔ باء بمعنی فی۔ اخو ثقة اسم موخر بمعنی شجاع۔ معتبر بہ شجاعت۔ مُطَرَّحٌ (ض) صفت اول اخو ثقة اسم مفعول طرح ڈالنا۔ بَزٌّ (ف) سلاح سامان کپڑا۔ دِرْسَان (ک س ف) جمع دِرْسٌ۔ دفک پرانا کپڑا مَأْکُوْل۔ کھایا ہوا صفت ثانی۔

ترجمہ۔ اور اس کی وادی میں (جہاں اس شیر کا مسکن ہے) بڑے بڑے بہادر آدمی شکار ہو کر اس کی غذا بن جاتے ہیں اور ہمیشہ ان کے اترے اور بچے ہوئے کپڑے اور سامان و ہتھیار پڑے رہتے ہیں۔

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ یُسْتَضَاءُ بِهِ
مُهَنَّدٌ مِنْ سُیُوْفِ اللّٰهِ مَسْلُوْلُ

لَنُوْرٌ۔ لام تاکید۔ بعض نسخوں میں اِنَّ الرسول لسیف ہے۔ مگر نور کا لفظ بہت بہتر ہے۔ قد جاءکم من اللّٰه نورٌ و کتابٌ مبین۔ سراجًا منیرًا۔ نور سے مراد آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم ہیں۔ اِسْتِضَاءَةٌ روشنی طلب کرنا۔ ضوءٌ (ن) روشنی۔ مُهَنَّدٌ ہندی تلوار۔ وہ تلوار جو ہندی لوہے سے بنائی جائے۔ ہندی تلوار تمام تلواروں سے بہتر ہوتی تھی۔ سُیُوْف (منص) جمع سَیْف (ض) تلوار سیوف اللّٰہ سے مراد تمام پیغمبر ہیں۔ اور سیف مہند سے آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم مراد ہیں۔ مَسْلُوْل برہنہ تلوار سَلٌّ (ن) تلوار کھینچنا۔

ترجمہ۔ بے شک رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم (صحابہ کرام متبعین کیلئے

نور خداوند تعالیٰ ہیں۔ اس نور سے حقیقت و معرفت کی روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ اور آپ (دشمنوں کیلئے) اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک برہنہ شمشیر ہندی ہیں۔ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی عوارف المعارف میں لکھتے ہیں کہ جب کعب بن زہیر نے یہ شعر پڑھے تو آپ نے اپنی ردائے مبارک ان کو عطا فرمائی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دس ہزار درہم کے عوض وہ چادر مبارک لینی چاہی۔ مگر حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس خلعت کے مستحق اپنے سے زیادہ کسی کو نہیں سمجھتا۔ زہے قسمت حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد بیس ہزار درہم دیکر ان کی اولاد سے وہ ردائے مبارک حاصل فرمائی۔

فِی فِتْیَۃٍ مِّنْ قُرَیْشٍ قَالَ قَائِلُھُمْ
بِبَطْنِ مَکَّۃَ لَمَّا اَسْلَمُوْا زُوْلُوْا

بعض نسخوں میں فی عُصْبَۃٍ ہے۔ عُصْبَۃٌ (ض س) گروہ جماعت جو دس تا چالیس پر شامل ہو۔ فِتْیَۃٌ کی جمع فتی (ف) جوانمرد سخی۔ شریف اگرچہ وہ بوڑھا ہو مِنْ تبعیضیہ قریش (ض) اولاد نضر بن کنانہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد میں ہیں۔ قریش ایک مچھلی ہے۔ جو تمام مچھلیوں کو کھا لیتی ہے اور اسکو کوئی مچھلی نہیں کھا سکتی یعنی وہ غالب رہتی ہے۔ مغلوب نہیں ہوتی۔ اسی طرح قبیلۂ قریش بھی ہمیشہ غالب رہا ہے۔ مغلوب نہیں ہوا۔ قائل سے مراد حضرت عمر یا حضرت علی یا حضرت بن عبد المطلب رضی اللہ عنہم یا خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ببطن۔ با۔ بمعنی فی وسط بطن مکۃ یعنی مکہ زُوْلُوْا۔ امر۔ زوال جانا۔ منتقل ہونا۔ یہاں مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنا ہے۔

ترجمہ۔ آپ شرفائے قبیلہ قریش میں جب کہ وہ مشرف باسلام

ہوئے۔ (اور کفار قریش سے تکالیف اٹھانے لگے) تو مکہ معظمہ میں آپ نے فرمایا کہ اب ہجرت کرو۔

زَالُوْا فَمَا زَالَ اَنْكَاسٌ وَّلَا كُشُفٌ
عِنْدَ اللِّقَاءِ وَلَا مِيْلٌ مَعَازِيْلُ

زالو بمعنی ھاجروا۔ فاء تعقیب کیلئے ما نافیہ زال جدا ہوا۔ ہجرت کی۔ اَنْكَاسٌ (ف) جمع نکس (ک) مرد ضعیف کُشُفٌ (ضف) جمع اَکْشَف (ف) وہ مرد جو بغیر سپر کے جنگ کرے۔ لِقَاء (ک ف) جنگ۔ مِيْلٌ (کس) جمع اَمْیَل (ف) وہ شخص جس کے پاس تلوار نہ ہو یا عمدہ سواری نہ کر سکے۔ مَعَازِيْل جمع مِعْزَال (ک) وہ مرد جس کے پاس ہتھیار نہ ہو۔

ترجمہ۔ صحابہ کرام مدینہ روانہ ہوئے۔ مگر ان لوگوں نے ہجرت نہیں کی جو ضعیف اور بوقت جنگ بے سپر بے تلوار اور بے ہتھیار تھے۔ یعنی صحابہ مکہ ہی میں رہ گئے۔

شُمُّ الْعَرَانِيْنِ اَبْطَالٌ لَبُوْسُهُمْ
مِنْ نَسْجِ دَاوُدَ فِي الْهَيْجَا سَرَابِيْلُ

شُمٌّ (ضف) جمع اَشَم بلند بینی عَرَانِیْن (نف) جمع عِرْنِیْن (کسکس) ناک اَبْطَال (فس) جمع بَطَل (فف) شجاع۔ دلیر۔ جو دشمن کو قتل کرے۔ اور اس کا خونبہا ادا نہ کرے۔ لَبُوْس (فض) مفرد ہے۔ کپڑا لباس نَسْج (فس) بُننا بمعنی اسم مفعول یعنی بنا ہوا۔ داؤد پیغمبر علیہ السلام زرہ آہنی بننے میں شہرت رکھتے تھے هَيْجَا (فسف) جنگ سَرَابِیْل (ففف) جمع سِرْبَال (کسف) پیرہن زرہ۔

ترجمہ۔ مہاجرین بڑی ناک والے بہادر ہیں۔ جنگ میں ان کا لباس حضرت داؤد علیہ السلام کی بنی ہوئی زرہ ہے۔

بِیضٌ سوابغ قد شُکّت لہا حلق
کانہا حلق القفعاء مجدول

بیض (کس) جمع ابیض (فف) سفید۔ سوابغ (فف) جمع سابغ (فسک) کامل۔ تمام طویل۔ شکّت ماضی مجہول۔ شک (فف) ایک دوسرے سے ملصق ہونا۔ ایک کے اجزاء دوسرے میں داخل ہوں۔ حلق (فف) جمع حلقۃ (فسف) بقول اصمعی حلق (کف) قفعاء (فسف) ایک قسم کی گھاس ہے جسمیں انگشتری جیسے بکثرت حلقے ہوتے ہیں۔ مجدول (فسف) جدل (فس) مضبوط بٹنا۔

ترجمہ۔ ان کی زرہیں مجلا مصقل اور لمبی ہیں جن کے حلقے باہم تنگ جڑے ہوئے اور مضبوط بنے ہوتے ہیں جیسے کہ قفعاء کے حلقے ایک دوسرے وابستہ ہوتے ہیں زرہ کا طویل ہونا درازی قد پر چمکدار ہونا صفائی و مستعدی پر اور ظاہری صفائی باطنی آراستگی پر اور صحابہ کا ان صفات سے متصف ہونا ان کے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال پر دلالت کرتا ہے۔

لا یفرحون اذا نالت رماحھم
قوما و لیسوا مجازیعا اذا نیلوا

فرح (فس) خوش ہونا اشارہ بطرف آیت شریفہ لا تفرح ان اللہ لا یحب الفرحین۔ نیل۔ (فس) پانا پہنچنا۔ رماح (کف) جمع رمح (فس) نیزہ مجازیع (ففسک) جمع مجزاع (کسف) غیر متحمل بے صبرا جزع (فس) بے صبری کرنا۔ نیلوا جمع مصدر نیل۔

ترجمہ۔ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوش نہیں ہوتے۔ جب کہ ان کے نیزے قوم کفار کو لگ کر ہلاک کر دیتے ہیں اور اگر کفار کے نیزوں سے وہ زخمی ہو جائے

ہیں تو بے صبری نہیں کرتے۔

وہ صابر اور شاکر اور راضی برضائے الٰہی ہیں کم ظرفوں کی طرح نہ جامہ سے باہر ہوتے ہیں اور نہ بزدلوں کے مانند جزع و فزع کرتے ہیں۔

يَمْشُوْنَ مَشْيَ الْجِمَالِ الزُّهْرِ يَعْصِمُهُمْ
ضَرْبٌ اِذَا عَرَّدَ السُّوْدُ التَّنَابِيْلُ

مَشْیٌ (ض) چلنا جِمَال (ک ف) جمع جَمَل (ف ف) اونٹ زُھْر (ض س) جمع اَزْھَر (ف س ف) سفید رنگ عِصْمَہ (ک س) بچانا۔ ضَرْبٌ (ف) مار تنوین تعظیم کے لئے ہے۔ عَرَّدَ ماضی تعرید بھاگنا۔ سُوْد۔ (ض) جمع اَسْوَد سیاہ رنگ تنابیل (ف ف) جمع تِنْبَال (ک س ف) کوتاہ قد۔

ترجمہ۔ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدان جنگ کی طرف اس طرح بڑھتے ہیں۔ جیساکہ سفید اونٹ (یعنی قوی تن و دراز قد نرم رفتار) چلتے ہیں۔ ان کی ضرب شمشیر (جو دشمنوں پر پڑتی ہے) وہی ان کی محافظ ہے۔ جب کہ سیاہ رنگ اور پست قامت لوگ (میدان جنگ سے) بھاگ جاتے ہیں مشہور ہے کہ شاعر نے سیاہ فام اور پست قد سے انصار مراد لئے تھے۔ اس پر مہاجرین اپنی تعریف اور انصار کی ہجو سنکر ناراض ہوئے۔ چنانچہ چند ابیات انصار کی تعریف میں بھی لکھے ہیں۔ میری ناقص رائے ہے کہ سیاہ فام کوتاہ قد اشخاص سے سیاہ رو اور کوتاہمت منافقین یا کفار مراد لیں تو بہتر ہے۔

لَا يَقَعُ الطَّعْنُ اِلَّا فِيْ نُحُوْرِهِمْ
وَمَا لَهُمْ عَنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِيْلُ

طَعْنٌ (ف) ضرب نیزہ نُحُوْر (ض ض) جمع نَحْر (ض) بالائی سینہ جو گلے سے قریب ہو۔ حِیَاض (ک ف) جمع حوض۔ تَہْلِیْل۔ تاخیر کرنا۔ بھاگنا۔ منہ موڑنا

ترجمہ۔ صحابہ کرام جنگ سے منہ نہیں موڑتے۔ اسلئے دشمنوں کے نیزوں کے زخم ان کے سینوں پر لگتے ہیں۔ اور وہ موتوں کے حوضوں میں گھسنے سے یعنی لڑائیوں سے ڈر کر پیچھے نہیں ہٹتے۔

ترجمہ ناظم رضی اللہ عنہ

نام: کعب بن زہیر بن ابی سلمٰی مزنی۔

زہیر عرب کے اشعر شعرا شمار کئے جاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اشعر شعرا کون ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سید الناس ابن عباس سے دریافت کرو۔ جب ابن عباس سے دریافت کیا گیا۔ تو آپ نے زہیر بن ابی سلمٰی کے اشعار پڑھے۔

زہیر کے دو فرزند تھے۔ ایک کعب دوسرے بجیر رضی اللہ عنہما۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چار مشہور شاعر کعب بن زہیر۔ و کعب بن مالک حسان بن ثابت اور عبد اللہ بن رواحہ ہیں کعب بن زہیر سب سے مقدم تھے۔

فتح مکہ کے بعد منجملہ اور لوگوں کے کعب رض و بجیر رض بھی مکہ سے نکل گئے۔ ایک دن جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ابرق العزاف میں ایک درخت خرما کے نیچے مخلوق کو پیغام خداوندی پہنچا رہے تھے۔ اور کعب رض و بجیر رض اپنی اپنی بکریاں چرانے میں مصروف تھے اور بجیر رض نے کعب سے کہا۔ کہ تم بکریوں کی نگہبانی کرو۔ میں اس شخص کا کلام سننے آتا ہوں۔ جو پیغمبری کا دعوے کرتا ہے۔ کعب بکریوں کی پاسداری

میں مشغول ہوئے۔ اور بجیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ اور آپ کا کلام سنکر آپ پر ایمان لائے۔ جب کعب کو یہ خبر پہنچی۔ تو چند اشعار لکھکر جس میں بجیر کو اپنے دین پر لوٹ آنے کی ترغیب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و دین اسلام کی ہجو تھی۔ بجیر کے پاس روانہ کیئے۔ جس کا پہلا شعر یہ ہے۔

اَلَا اَبْلِغَا عَنِّیْ بُجَیْرًا رِسَالَةً ؛ فَهَلْ لَكَ فِیْمَا قُلْتُ وَیْحَكَ هَلْ لَكَ الخ

مناسب نہیں کہ اس گلدستہ مدح میں اشعار ہجو بھی لکھے جائیں خصوصاً جبکہ اکثر علماء اس کے نظر انداز کرنے کا مشورہ دیتے ہوں نیز حسب فرمان مشہور اَلْاِسْلَامُ یَجُبُّ مَا قَبْلَهٗ یہ مدح قبل کی مذمت کو محو کر دیتی ہے۔

الغرض جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ نے کعب کا خون مباح فرما دیا۔ مَنْ لَقِیَ كَعْبًا فَلْیَقْتُلْهُ۔ بجیر نے اس وعید کو سنکر کعب کو خط لکھا۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی۔ اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمْ یَا اَخِیْ هَدَاكَ اللّٰهُ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَهْدَرَ دَمَكَ وَمَا اُحِبُّكَ نَاجِیًا فَاَسْلِمْ تَسْلَمْ۔ رَسُوْلُنَا حَلِیْمٌ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ وَیَسْتُرُ الْعُیُوْبَ مَا رَاَیْتُ اَحْسَنَ الْخُلُقِ مِنْهُ مَرَّةً تُرِیْ اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَیْهِ یَعْفُوْ عَنْكَ۔ اس خط کو دیکھکر کعب بہت گھبرائے اس اثناء میں ان کے بڑے دشمنوں نے ان کا پیچھا کیا۔ اور دوستوں نے بھی اُن کا ساتھ چھوڑ دیا۔ نجات کی صورت بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کہیں نظر نہ آئی۔ چنانچہ انہوں نے مدینہ کا راستہ لیا۔ خوف کی وجہ سے رات میں راستہ چلتے اور دن میں چھپ رہتے تھے۔ الغرض مدینہ منورہ پہنچ کر مسجد نبوی کا قصد کیا۔ جب دروازہ مسجد پر اپنی اونٹنی کو بٹھایا۔ تو اس کی آواز سنکر امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بحکم رسالت پناہ دریافت فرمایا۔ کہ تم کون ہو۔

کعب رضؓ نے جواب میں کہا۔ کہ میں ایک مسافر ہوں۔ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی زیارت کی تمنا میں آیا ہوں۔ اجازت ملتے ہی کعب رضؓ الامان الامان۔ یارسول اللہؐ کہتے ہوئے مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان کو پہچان کر عرض کیا یارسول اللہ یہ کعب بن زہیر ہیں۔ ایک انصاری کہتے ہیں یارسول اللہ اجازت ہو۔ تو میں قتل کروں۔ کعب رضؓ نے کہا۔ یارسول اللہؐ میں نے اسلام قبول کیا۔ اور شرک سے توبہ کی۔ پھر کلمہ شہادت پڑھ کر معافی چاہی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَلْاِسْلَامُ یَمْحُوْ مَا قَبْلَهٗ یعنی اسلام قبل کے گناہوں کو قطع و محو کر دیتا ہے۔ بعدہٗ اجازت لے کر یہ قصیدہ مدحیہ سنایا۔ جب اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ پر پہنچے۔ تو آپ نے اپنی چادر مبارک مرحمت فرمائی۔ اسی بنا پر اس کو قصیدہ بردہ بھی کہتے ہیں۔

ایک شرح میں یہ دیکھا گیا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے ختم قصیدہ پر فرمایا۔

اَنَا ضَامِنٌ لِقَائِلِهَا وَسَامِعِهَا وَحَافِظِهَا بِالْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِشَارِحِهَا وَنَاشِرِهَا۔ اٰمِیْن۔

کتب نصاب امتحانات علوم مشرقیہ پنجاب یونیورسٹی ۱۹۴۶ء

مولوی سنہ ۱۹۴۶ء

نام کتاب	قیمت
پرچہ (۱) مراح الارواح	۱۲ر
کافیہ محشی مطبوعہ کانپور	عہ ۱۲ر
(۲) قطف الازہار یعنی ایف اے کورس عربی	۷ر
قصیدہ بانت سعاد مع ترجمہ اردو از سید	
کلیم اللہ حسینی دکنی	۱۵ر
قصیدہ لامیۃ العجم مع ترجمہ اردو ...	۳ر
(۳) اتمام الوفا فی سیرۃ الخلفاء للخضری یا	
تاریخ الخلفاء سیوطی (تا اخیر خلافت الحسن)	ے ۸ر
شہریت حفظان صحت	عہ
(۴) شرح تہذیب	عہ ۱۲ر
(۵) قدوری	ے ۱۲ر
سراجی (سنی طلباء کیلئے)	عہ
کتاب المواریث من شرائع الاسلام	
(شیعہ طلباء کے لئے)	۸ر
(۶) ترجمتین یعنی عربی سے اردو اور اردو	

نام کتاب	قیمت
سے عربی میں ترجمہ کرنا۔ برائے مطالعہ	۴ر
بطور طرز تحریر کتاب الشہاب الثاقب	
فی صناعۃ الکاتب	
کتب امدادی	
اردو خلاصہ مراح الارواح	۴ر
اردو شرح الکافیہ	عہ ۴ر
رسالہ منظوم اردو علم نحو میں	۲ر
اردو ترجمہ ایف اے کورس عربی ...	عہ
اردو ترجمہ تاریخ الخلفاء سیوطی	ے
اصول المنطق اردو یعنی عربی علم منطق پر	
سلیس اردو زبان میں ایک نئی طرز کا	
رسالہ مع کثیر التعداد امثلہ مشقی ...	۱۰ر
المنطق اردو	۳ر
تیسیر المنطق	۴ر
ضروری اردو ترجمہ قدوری ...	عہ
تسہیل الفرائض اردو ترجمہ سراجی	۱۰ر
مفتاح الترجمہ	عہ

نام کتاب	قیمت رعایتی
عربی صفوۃ المصادر	۶ر
پرچہ جات امتحان مولوی ۱۹۳۸،۳۹،۴۰،۴۱ء	فی سال ۲ر

مولوی عالم ۱۹۴۶ء

نام کتاب	قیمت رعایتی
(۱) المفصل زمخشری	عہ ۸ر
الکافی فی العروض والقوافی (معہ اردو ترجمہ)	
(۲) سیرۃ الرسول ابن ہشام جدید طبع (باب ہجرت سے غزوۂ بدر کے اخیر تک) یا تاریخ الخلفاء سیوطی تا اختتام خلافت الحسن	۸ر
جواہر البحور یعنی بی۔اے۔کورس عربی جدید ۱۹۴۲ء	۳ر
سبعہ معلقہ (صرف قصیدہ زہیر و عنترہ)	
(۳) مختصر المعانی مطبوعہ کانپور	للعہ ۸ر
قطبی	عہ ۸ر
(۴) ہدیہ سعدیہ	۸ر
شرح یعنی شرح سراجی - (سنّی طلبا کیلئے)	عہ ۸ر
کتاب المواریث من شرائع الاسلام شیعہ طلباء کیلئے	۸ر
کنز الدقائق کلاں	للعہ
(۵) محاضرات تاریخ الامم الاسلامیہ للخضری	

نام کتاب	قیمت رعایتی
جلد دوم از صفحہ ۱۲۹ تا اخیر کتاب یا تاریخ الخلفاء سیوطی (خلافت معاویہ سے اخیر خلافت مروان تک)	۸ر
کتاب الوسیط فی الادب العربی یا ادب العرب اردو حصہ اول ...	۸ر
اختیاری مضمون اردو	
دربار اکبری (تتمہ خارج)	۱۲ر
۲- مجموعہ نظم آزاد	۱۲ر
مسدس حالی مع حالات و فرہنگ	۱ر
انتخاب مخزن حصہ نظم	۸ر
کتب امدادی	
رسالہ منظوم اردو علم نحو	۴ر
اردو ترجمہ سیرت ابن ہشام	۲ر
اردو ترجمہ تاریخ الخلفاء سیوطی ...	۲ر
ترجمہ بی اے کورس عربی جدید ۱۹۴۲ء حصہ نظم و نثر	عہ
سبعہ معلقہ مع شرح اردو از قاضی سجاد حسین مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپوری	۱۲ر
رسالۃ الفلسفہ اردو حصہ اول ..	۴ر
رسالۃ الفلسفہ اردو حصہ دوم ...	۴ر
اردو شرح قطبی	۸ر

نام کتاب	قیمت
اردو ترجمہ کنز الدقائق	۸ر
پرچہ جات امتحان مولوی عالم ۳۲ء	۲ر
مفتاح الترجمہ	عہ
نفحۃ الاجملیہ برائے جواب مضمون عربی	عہ
مولوی فاضل ۱۹۴۲ء	
پرچہ (۱) تفسیر بیضاوی پارہ اول معہ سورۃ فاتحہ معہ اردو ترجمہ (زیر طبع)	
موطا امام مالک محشی مطبوعہ دہلی ..	صہ
شرح نخبۃ الفکر	عہ
ہدایہ اولین دخارج باب نکاح الرقیق کتاب العتق۔ باب الیمین فی العتق والطلاق باب الجزیہ کتاب الآبق (سنی طلبہ کیلئے) یا شرح اللمعہ بقدر نصاب (شیعہ طلبہ کیلئے)	[illegible]
(۲) دیوان حماسہ (باب ۵، ۶، ۷، ۱۰ خارج) معہ اردو ترجمہ از مولانا اعزاز علی صاحب۔	صہ
دیوان متنبی (صرف متن از العرف الطیب)	
محیط الدائرہ (معہ اردو ترجمہ) ...	عہ
تاریخ ادب العربی از احمد حسن الزیات یا ادب العرب اردو حصہ اول (تا ۱۶۷ء)	۸ر

نام کتاب	قیمت
(۳) مقامات حریری (پہلے ۵ مقامات) کامل	۸ر
الکامل المبرد جلد دوم حصہ داخل نصاب	۲ر
اسرار البلاغت (یا)	عہ
مطول (تا بحث ما انا قلت)	عہ
محاضرات تاریخ الامم الاسلامیہ الدولۃ العباسیہ للخضری۔ اس کتاب میں سے صرف تاریخی سوالات آئینگے۔ تاریخ الادب العربی از احمد حسن (وہ حصہ کتاب جو پرچہ ۲ میں شامل نہیں ہے)	
یا ادب العرب اردو (از صفحہ ۱۶۷ تا اخیر)	صہ
(۴) سلم العلوم	عہ
تتمہ صوان الحکمہ (رسالہ مندرجہ حصہ خارج مطبوعہ یونیورسٹی)	
اشارات محشی از مولانا نجم الدین صاحب	عہ
(۵) حجۃ اللہ البالغہ جلد اول معہ اردو ترجمہ مسائرہ معہ مسامرہ وحاشیہ علامہ قاسم	
(یا) ترمذی کامل معہ مقدمہ حضرت شیخ الہند	صہ
(۶) جواب مضمون عربی میں	
اختیاری مضمون اردو	
روح الاجتماع	عہ
افادات مہدی	۸ر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت رسالتی
انتخاب مخزن حصہ دوم (نثر)	عہ	مقامات حریری با ترجمہ اردو (دہلی ۵ مقالہ)	۸ عہ
رویائے صادقہ		اردو خلاصہ مطول از مولانا حاجی فضل کریم	
ادبی خطوط غالب از محمد عسکری		صاحب مولوی فاضل۔ منشی فاضل	۱۴ ۱ر
۲۔ دیوان حالی معہ مقدمہ شعر وشاعری	ہے	البشارات اردو حل اشارات	عہ
دیوان غالب اردو معہ حالات و فرہنگ	۸ر	اردو خلاصہ صدرا	۱۲ر
بانگ درا مجلد	للعہ ۸ر	اردو خلاصہ شمس البازغہ تا بحث حرکت	۵ر
کتب امدادی		اکمل التوضیح اردو حل تصریح شرح تشریح	۵ر
مصفیٰ شرح فارسی موطا امام مالک رح	ہے	ترمذی شریف مترجم اردو	عنہ
اردو خلاصہ محیط الدائرہ	۲ر	تقریر بر ترمذی شریف از حضرت مولانا	
اردو خلاصہ شرح نخبۃ الفکر از مولانا		رشید احمد صاحب گنگوہی	۸ر
حاجی فضل کریم صاحب منشی فاضل و مولوی فاضل	۵ر	اردو ترجمہ تتمہ صوان الحکمت	عہ
تسہیل الدراسہ شرح اردو دیوان حماسہ		پرچہ جات مولوی فاضل ۱۹۲۸ء ۱۹۳۱ء	ہر سال
مولانا ذوالفقار علی صاحب	ہے ۸ر	تا ۱۹۳۳ء	۲ر فی
تسہیل البیان شرح اردو دیوان متنبی		النفحۃ الاحمدیہ برائے جواب مضمون	
از مولانا ذوالفقار علی صاحب	عہ	عربی	عہ

علاوہ ازیں

کتب نصاب ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل۔ منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل

معہ کتب امدادی عمدہ و بارعایت خریدیں فہرست کتب مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ:۔ شیخ جان محمد الہ بخش تاجران کتب علوم مشرقیہ کشمیری بازار لاہور

حمایت اسلام پریس لاہور میں باہتمام ایم غلام حسین پرنٹر چھپوا کر شیخ اللہ بخش تاجر کتب نے کشمیری بازار سے شائع کیا